[This question paper contains 2 printed pages.]

Sr. No. of Question Paper : **8186** **GC** **Your Roll No...............**

Unique Paper Code : 52141313

Name of the Paper : Urdu C (MIL Core)

Name of the Course : **B.Com. (Programme)**

Semester : III

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on the receipt of this question paper.

سوال نمبر(۱) درج ذیل نثری حصے میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔ 15

(الف)

اپنے کمرے میں آکر میں نے وہی آئینہ وہی تحفۂ محبت اٹھا کر دیکھا، اور دیر تک دیکھتا رہا۔ ہر چند کہ اس وقت یہ آئینہ بھی یہی کہہ رہا تھا کہ تم تھوڑے سے کالے، تھوڑے سے بھونڈے اور تھوڑے سے کریہہ المنظر ہو، مگر آج زندگی میں پہلی مرتبہ میں نے آئینے کو جھوٹا سمجھا۔ ابھی میں آئینہ کو دیکھ ہی رہا تھا کہ ملازم نے لاکر ایک لفافہ دیا۔ یہ نازلی کا خط تھا۔ اس نے لکھا تھا۔ ''جناب والا! یہ آئینہ آپ کو اس لیے دیا گیا ہے کہ آپ کبھی کبھی اس کو دیکھ لیا کریں اور مسور کی دال سے پرہیز فرمائیں۔ نازلی۔''

(ب)

آخرکار ہم جیتے اور مولوی صاحب ہارنے کہنے لگے۔ ''خدا محفوظ رکھے۔ تم جیسے شاگرد بھی کسی کے نہ ہوں۔ شاگرد کیا ہوئے استاد کے استاد ہو گئے۔'' اچھا بھئی میں ہارا۔ اچھا! خدا کے لئے کتاب اٹھالاؤ اور سبق پڑھ کر میرا پنڈ چھوڑو۔ دیکھئے کون سا دن ہوتا ہے کہ تم سے میرا چھٹکارا ہوتا ہے۔'' میں جاکر صحن میں سے کتاب اٹھالایا اور مولوی صاحب جیسے تھے ویسے کے ویسے ہو گئے۔ کہا کرتے تھے کہ اگر اس روز تم چلے جاتے تو میرے گھر میں کھانا نصیب نہ ہوتا۔ میں تمہارے شوق کو آزماتا تھا مگر تم نے مجھے ہی آزما ڈالا۔ خدا ایسے شاگرد سب کو نصیب کرے۔ یہ بے حیائی نہیں، میں شوق ہے۔ علم کا جس کو چسکا ہوتا ہے وہ بری بھلی سب ہی کچھ سنتا ہے۔ بدشوق بھاگ نکلتے ہیں اور شوقین استاد کو دبا لیتے ہیں۔''

سوال نمبر(۲) درج ذیل سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے۔ 15

(الف)

ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا
خوب دیکھا جہاں کے خوباں کو ایک تجھ سا نہ دوسرا دیکھا
ایک دم پہ ہوا نہ باندھ حباب دم کو دم بھر میں یہاں ہوا دیکھا
نہ ہوئے تیری خاک پا ہم نے خاک میں آپ کو ملا دیکھا

اب نہ دیجے ظفر کسی کو دل
کہ جسے دیکھا بے وفا دیکھا

P.T.O.

(ب)

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

ڈرتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں
سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا

گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر
مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

ہوش و حواس و تاب و تواں داغ جا چکے
اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

سوال نمبر(۳) درج ذیل شعری حصے میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ 15

(الف)

فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ
زندگی میتوں پہ روتی ہے

جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی

آگ اور خون آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج کل دے گی

اس لیے اے شریف انسانو!
جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے

آپ اور ہم بھی کے آنگن میں
شمع جلتی رہے تو بہتر ہے

(ب)

آج پھر حسن دلآرا کی وہی دھج ہوگی
وہی خوابیدہ سی آنکھیں وہی کاجل کی لکیر

رنگ رخسار پہ ہلکا سا وہ غازے کا غبار
صندلی ہاتھ پہ دھندلی سی حنا کی تحریر

اپنے افکار کی ، اشعار کی دنیا ہے یہی
جانِ مضمون ہے یہی ، شاہد معنی ہے یہی

آج تک سرخ و سیہ صدیوں کے سائے کے تلے
آدم و حوا کی اولاد پہ کیا گزری ہے؟

ان دمکتے ہوئے شہروں کی فراواں مخلوق
کیوں فقط مرنے کی حسرت میں جیا کرتی ہے؟

یہ حسیں کھیت ، پھٹا پڑتا ہے جوبن جن کا
کس لیے ان میں فقط بھوک اگا کرتی ہے؟

سوال نمبر(۴) عبدالحق کے مضمون ''اردو زبان'' یا شوکت تھانوی کے مضمون ''منہ پھٹ آئینہ'' پر تبصرہ کیجئے۔ 10

سوال نمبر(۵) داغ دہلوی یا بہادر شاہ ظفر کی غزل گوئی پر اظہار خیال کیجئے۔ 10

سوال نمبر(۶) نظم قبر یا شریف انسانوں کا خلاصہ کیجئے۔ 10